قومیا لیے گئے تھے۔

کرسچین یونیورسٹی کے قیام کو "قابلِ تعریف منصوبہ" قرار دینے کے ساتھ ایک مبصّر نے کہا کہ یہ ادارہ صرف اسی صورت میں کامیاب ہو گا جب "طلبہ و طالبات کی تعداد مختصر اور قابل انتظام" ہو گی۔ اِس طرح "ضرورت سے زیادہ داخلوں اور مسلمان طلبہ میں بنیاد پرستوں کی موجودگی سے پیدا ہونے والے مسائل نسبتاً" کم ہوں گے۔ (ہفت روزہ "دی کرسچین وائس"، کراچی - ۵ جنوری ۱۹۹۷ء)

مسیحی برادری کی کامیابیاں: ۱۹۹۶ء کا ایک جائزہ

[ہفت روزہ "دی کرسچین وائس" (کراچی) نے ۱۹۹۶ء کو مسیحیوں کے لیے مایوسیوں کے باوجود اُمید کا سال قرار دیا ہے۔ ذیل میں مؤقر معاصر کے "کالم" کا مکمل ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔مدیر]

پاکستانی مسیحیوں کی بعض محرومیوں کے باوجود، ۱۹۹۶ء میں چرچ کو بعض نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، اور اس نے ۲۰۰۰ء کی تقریبات منانے کے لیے پروگراموں کی منصوبہ بندی کر لی ہے۔

اگرچہ انسانی حقوق اور اقلیتوں کے مقام و مرتبہ کو بہتر بنانے میں زیادہ پیش رفت نہ ہوئی، تاہم چرچ کے امدادی کام، عورتوں کی خود کفالت میں پیش رفت، قومیائے گئے سکولوں کی واپسی اور پاکستان کی پہلی کرسچین یونیورسٹی کے منصوبے چرچ کے لیے اُمید کے مظہر ہیں۔

لاہور میں چرچ گروپ طوائفوں اور ایڈز میں مبتلا لوگوں کے درمیان کام کرتے رہے، اور کاریتاس نے ہزاروں افراد کو امدادی سامان اور سر چھپانے کی جگہ مہیّا کی جو شدید بارشوں اور سیلابوں سے متاثر ہوئے تھے۔ کاریتاس نے ایک ویڈیو بھی تیار کی جس میں خواتین کی آمدنی کے لیے بیس مختلف سکیموں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ لاہور آرچ ڈایوسیس نے پوپ جان پال دوم کا پاپائی خط "تیسرے ہزار سالہ دور کی آمد" کا ترجمہ کیا ہے اور اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی ہے تاکہ سال ۲۰۰۰ء کے لیے تفصیلی پروگرام ترتیب دیے جائیں۔

جنوری ۱۹۹۶ء میں منعقدہ اوّلیں قومی "ہولی چائلڈ ہوڈ کانفرنس" (لاہور) نے بچوں میں مبشّرانہ جذبہ ابھارنے اور ان کی کوششوں کو مربوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ "بائبل سنڈے" نومبر میں پورے روایتی جوش و جذبہ کے ساتھ منایا گیا۔ اِس دفعہ موضوع تھا: "گھر میں مسیحی ماحول بنایا جائے۔" اور پاکستان کے بشپوں نے ۱۹۹۷ء کو "سالِ انجیل" قرار دیتے ہوئے سال بھر کی تقریبات کی منصوبہ سازی کی ہے۔

جنوبی صوبہ سندھ کے خانہ بدوش اچھوت ہندو قبیلے، پراکری کے لیے بھی اظہارِ مسرت کا موقع

ہے، کیوں کہ اُن کی مادری زبان کوہلی میں پہلی بار "عہد نامہ جدید" کا ترجمہ ہوا جو شائع ہو گیا ہے۔
شاید پاکستان کے مسیحیوں کو سب سے نمایاں کامیابی تعلیم کے میدان میں حاصل ہوئی ہے۔ پروٹسٹنٹ رہنماؤں کے ساتھ وسط نومبر کے اجلاس میں اکیسویں صدی میں قائم ہونے والی کرسچین یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بنایا گیا۔

جولائی کے اواخر میں حکومت نے اعلان کیا تھا کہ پنجاب میں قومیائے گئے ۴۴۲ سکول اُن کے سابق مالکان کو واپس کیے جائیں گے۔ ابتداءً سابق مالکان کو سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور دوسرے عملے کی ایک سال کی تنخواہ حکومت کے پاس جمع کرانا تھی، بعد میں یہ مدت ایک سال سے کم کر کے چھ ماہ کر دی گئی۔ دسمبر میں چرچ نے اپنے ۴۲ سکولوں میں سے زیادہ تر کو واپس لینے کے لیے درخواستیں جمع کرا دیں۔

۱۹۹۶ء کے لیے ایک بڑا دھچکا یہ تھا کہ امن و انصاف کمیشنوں کی کوششوں اور جرمنی سے نوے ہزار دستخطوں کے ساتھ [حکومتِ پاکستان کو] پیش کردہ عرض داشت کے باوجود توہینِ رسالت کی سزا کا قانون، جس میں مجرم کے لیے سزائے موت تجویز کی گئی ہے، منسوخ نہیں کیا گیا۔

دوسرے مصائب میں تین پیرش چرچوں پر مسلح حملے تھے جن میں نقدی اور قیمتی سامان چوری ہو گیا۔ مزید برآں قومی "میجر سمینری" (کراچی) سے مئی ۱۹۹۶ء میں اُن ۳۲ طلبہ کی برطرفی ہے جنھوں نے بہتر سہولتوں اور مناسب تر کھانے کے لیے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا تھا۔

ہفتہ وار چھٹی جمعہ کے بجائے اتوار کو کرنے کے لیے اِس مقصد کے پیشِ نظر تحریک چل رہی تھی کہ بین الاقوامی تاجر برادری کے ساتھ جمعہ کو بھی پاکستان کی تجارت جاری رہے، مگر مسلم تعطیل پر اصرار کرنے والے قدامت پسند تاجروں نے تجویز مسترد کر دی، اور اتوار کچھ عرصے کے لیے کام کا دن ہی رہے گا۔

اگست ۱۹۹۷ء میں پاکستان کی گولڈن جوبلی کی تقریبات ہوں گی، مگر تقریبات کی تیاری کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی میں کسی اقلیتی رکن کو نامزد نہیں کیا گیا۔

سال کے آغاز میں بھاری ٹیکسوں کے ساتھ روپے کی شرح تبادلہ میں ۱۲ فیصد کمی کر دی گئی، جِس سے قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں اور غریبوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا۔ اِس وقت پاکستان ۲۸ ارب امریکی ڈالر کا مقروض ہے اور اس قرض پر سود کی رقم ۵ ارب ڈالر سالانہ ہو جائے گی۔ دوسرے لفظوں میں ہر روز کا سود ۱۳ ملین ڈالر سے زیادہ ہو گا۔

سال کے اختتام پر پاکستان میں ایک عبوری حکومت قائم ہے اور سامنے غیر یقینی مستقبل ہے۔ صدر فاروق لغاری نے مبیّنہ کرپشن کی بنیاد پر ۵ نومبر کو وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کر دی اور (دستوری مدت میں) ۳ فروری ۱۹۹۷ء کو نئے انتخابات کرانے کا اعلان کیا۔ بے نظیر